قرآن کا سبق - 14a: آخرت صرف تمہاری؟ (البقرۃ:94-95)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- یہود نے دعویٰ کیا کہ جنت صرف ان ہی کے لیے ہے۔
- اللہ نے فرمایا کہ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو موت کی تمنا کرو۔
- وہ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اور اس دنیا میں ہزاروں سال رہنا چاہیں گے۔

تلاوت و تشریح:

قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ
کہہ دیجیے:	اگر	ہے	تمہارے لیے	گھر	آخرت کا

عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ
اللہ کے پاس	خاص طور پر	دوسرے لوگوں کے سوا، 1	تو تم تمنا کرو	موت کی

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (94)	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا
اگر	تم ہو	سچے۔ 2	اور وہ ہرگز نہیں تمنا کریں گے اُس کی	کبھی،

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ (95)
اس کے سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے، 3	اور اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو۔

1 یہود کہا کرتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ (چہیتے) ہیں، آخرت کا گھر یعنی جنت صرف اُن کے لیے ہے اور جہنم کی آگ ان کو نہیں چھوئے گی، وغیرہ وغیرہ۔

2 اللہ نے انہیں یہ کہہ کر چیلنج کیا کہ ذرا موت کی تمنا کرو! اس لیے کہ جب تم مرو گے تبھی تمہیں پتہ چلے گا کہ تمہاری منزل کیا ہے، جنت ہے یا جہنم! اس طرح اللہ نے ان کے کھوکھلے دعووں کو مسلمانوں کے سامنے بے نقاب کر دیا کہ وہ ایسا ہرگز نہیں کریں گے۔

- ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ ہم یقینی طور پر جنت میں جائیں گے۔ ہم تو اللہ سے اس کے رحم و کرم کی بھیک مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے فضل سے جنت میں داخل کر دے۔

3 یہود میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نبی کے سامنے موت کی تمنا کریں۔ اس لیے کہ 1 ان کو اچھی طرح معلوم تھا کہ جنت صرف اُن ہی کے لیے نہیں ہے۔ 2 انہوں نے برے کام کیے تھے جن میں سے ایک سچے رسول حضرت محمد ﷺ کا انکار کرنا بھی تھا۔ 3 وہ اس دنیا میں زیادہ سے زیادہ رہنا چاہتے تھے۔ 4 وہ جانتے تھے کہ جو کچھ نبی کریم ﷺ کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے، اس لیے اگر وہ موت کی تمنا کریں گے تو وہ وہیں مر جائیں گے۔

- جب کوئی انسان کثرت سے گناہ کرتا ہے (بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ) تو وہ موت کو بھول جاتا ہے یہاں تک کہ وہ یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ اسے موت کے تعلق سے نصیحت و یاد دہانی کی جائے۔ وہ اپنی گناہوں بھری زندگی کا عادی بن جاتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے۔ اور جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جہنم سے نجات دے"۔ (ترمذی: 2572)

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ آپ کی کلاس کا کوئی ایسا ساتھی جو پڑھائی بالکل نہ کرتا ہو یہ دعویٰ کرتا پھرے کہ صرف وہی امتحان میں کامیاب ہونے والا ہے۔ اس کے اس دعوے پر آپ کیسا محسوس کریں گے؟ اسی طرح یہود کا دعویٰ تھا کہ جنت تو صرف ان ہی کے لیے ہے۔

غور و فکر:

- یہود اپنے دلوں سے یہ بات جانتے تھے کہ انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسے سچے رسولوں کا انکار کر دیا ہے۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اس طرح کر کے انھوں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے؛ اسی لیے وہ موت کی تمنا کرنے کی ہمت نہیں کر سکے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں جنت عطا فرما اور ہمیں آگ سے محفوظ فرما۔

احتساب: کیا ہم بھی لوگوں کے سامنے دکھاوا کرنے کے لیے جھوٹے دعوے کرتے ہیں؟ کیا ہمیں اپنی غلطی یا زیادتی کا علم ہونے پر شرمندگی کا احساس ہوتا ہے؟

پلان: ان شاء اللہ! میں روزانہ کم از کم 3 بار اللہ تعالیٰ سے جنت میں داخلہ کی اور جہنم سے پناہ کی دعا مانگوں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
دَار	دِيَار	گھر
مَوْت	أَمْوَات	موت
يَد	أَيْدِي	ہاتھ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ذ	ص د ق	صَدَقَ	يَصْدُقُ	اُصْدُقْ	صَادِق	مَصْدُوْق	صِدْق	سچ ہونا، سچ بولنا
ض	ظ ل م	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
قا	م و ت	مَاتَ	يَمُوْتُ	مُتْ	مَيِّت	–	مَوْت	مرنا
تد+	م ن ي	تَمَنّٰى	يَتَمَنّٰى	تَمَنَّ	مُتَمَنٍّ	مُتَمَنًّى	تَمَنٍّ	تمنا کرنا
عل+	ق د م	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	قَدِّمْ	مُقَدِّم	مُقَدَّم	تَقْدِيْم	پیش کرنا

مشقی سوالات

1. آخرت کی زندگی کے بارے میں یہود کیا کہا کرتے تھے؟
2. ان سے جب موت کی تمنا کرنے کے لیے کہا گیا تو وہ ایسا کیوں نہیں کر سکے؟
3. آیت کے اس ٹکڑے "قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ" کا کیا مطلب ہے؟

فیملی پروجیکٹ: اپنی ہفتہ بھر کی سرگرمیوں (activities) کی ترتیب بنائیے اور تلاش کیجیے کہ ان سرگرمیوں کے آپ کی دنیاوی زندگی اور آخرت کی زندگی پر کیا اثرات پڑیں گے۔ کون سا کالم بھرا ہوا ہے دیکھیے، دنیا کا یا آخرت کا؟

نمبر	سرگرمی	اس دنیا میں اثر		آخرت میں اثر	
		مثبت	منفی	مثبت	منفی
۱	مطالعہ، اسباق کی تیاری				
۲	کھیل اور بدنی ورزش				
۳	ویڈیو گیم جیسے PUBG وغیرہ				
۴	مسجد جانا				
۵	جنک فوڈ				